اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلدَّلَائِلُ الْقَاطِعَۃ

فِیْ رَدِّ مُجَلَّۃِ الدَّعْوَۃِ لِلْوَھَّابِیَّہ

تصنیف

عبدِ مصطفےٰ غلام رضا

مولانا محمد محبّت علی قادری

مکتبہ قادریہ سکندریہ

حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

اَلدَّلَائِلُ الْقَاطِعَۃ

فِی رَدِّ مُجَلَّۃِ الدَّعْوَۃِ لِلْوَھَابِیَّۃِ

مصنّف عبدِ مصطفیٰ غلام رضا

محمد محبت علی قادری ابنِ محمد علی کھرل

الساکنے

گہنہ گڑھی تحصیل ننکانہ نزد سیدوالہ ضلع

از خدام سیّد السادات فخر الصلحاء پیرِ طریقت

رہبرِ شریعت سیّد اعجاز علی شاہ گیلانی زیب

سجّادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم

نام کتاب : الدلائل القاطعہ
فی رد مجلۃ الدعوۃ للوھابیہ
مصنف : محمد محبت علی قادری کھرل
صفحات: ۳۵۷
بار اول مارچ ۱۹۹۶ء
تعداد : پانچ سو
کتابت: محمد اکرم معرفت ظفر دار الکتابت
مطبع : شیخ ہندی سٹریٹ داتا دربار لاہور
مطبع : الامان پرنٹنگ پریس اردو بازار لاہور
قیمت : مبلغ ۱۸۰/- روپے

کا ذکر ہے اس کے اسباب و وجوہات کیا تھے اور معلوم ہوا کہ کس صورت میں اور کس اعتقاد کے ساتھ قبور صالحین کے پاس نماز پڑھنا جائز و منع ہے اور کس صورت میں اور کس اعتقاد کے ساتھ جائز و مستحب ہے۔ مگر افسوس ان وہابیوں پر جو خواہ مخواہ مسلمانوں پر شرک کے فتوے لگا رہے ہیں اور انہیں یہود و نصاریٰ سے تشبیہ دے رہے ہیں۔

باب نہم

اس میں وہابیوں کے رسالہ مجلۃ الدعوۃ کی وہ عبارت لکھی جائے گی جس میں انہوں نے صوفی شاعر حضرت سید بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے عارفانہ کلام پر اور آپ کی ذات والا صفات پر تنقید و زبان درازی کی اور خبثِ قلبی کا مظاہرہ کیا اور آپ کے کلام کی غلط تشریح اور من گھڑت مرادیں بیان کی ہیں اور ان کا رد کیا جائے گا، نیز اس کلام کی حسبِ توفیق صحیح مرادیں بیان کی جائیں گی۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اب ان کے رسالہ میں لکھی گئی عبارت ملاحظہ ہو۔

(۱) چٹی چادر

چٹی چادر لاہ سٹ کڑیے پہن فقیراں لوئی
چٹی چادر داغ لگیسی لوئی داغ نہ کوئی

اس کی تشریح یوں کرتے ہیں۔

قارئین کرام غور فرمایا آپ نے سفید چادر تو شریعت ہے وہاں خلافِ شرع کام کیا تو فوراً داغ لگے گا مگر لوئی جو صوفیت کا نشان ہے اسے جو مرضی لگا رہے اس پر داغ کا پتہ نہیں چلتا لہٰذا تصوف میں جو بھی کیا جائے اس کے

بارے میں کہہ دیا جائے گا کہ جی یہ معرفت کی باتیں ہیں ظاہر کچھ نظر آتا ہے مگر باطن میں اس کا مطلب کچھ اور ہے لہذا اس پر مت بولو ولی صاحب کی توہین ہو جائے گی۔ وہابیوں کا رسالہ مجلّہ الدعوۃ، شمارہ اکتوبر ۱۹۹۴ء۔

صوفیاء کی اصطلاحیں غیر صوفی پر سمجھنا دشوار ہیں

قبل اس کے کہ ان کے رد میں کلام شروع کیا جائے چند معروضات لکھنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اوّل یہ کہ صوفیاء کرام کی جو اصطلاحیں ہیں ان میں وہ معانی مراد لیے جاتے ہیں جو معانی متعارفہ کے علاوہ ہوں اس لیے ان کا سمجھنا غیر صوفی کے لیے دشوار ہے۔ دوم یہ کہ جو کلام سید نا بلھے شاہ رحمۃ اللہ کا آج کتابی شکل میں دستیاب ہے یہ آپ کا مرتب کیا ہوا نہیں بلکہ لوگوں کو جو آپ کے کلام سے حفظاً سینہ بہ سینہ یاد تھا اسے بعد میں کتابی شکل دی گئی اس لیے اس میں کمی بیشی و زیادتی دانستہ و نادانستہ اور اشتمال کلام غیر کا احتمال موجود ہے۔ بریں وجہ اگر اس میں کوئی شعر کسی کے ذہن کے مطابق قابلِ اعتراض ہو بھی تو اعتراض کرنے یا طعن وطنز کرنے سے اجتناب ضروری ہے اس لیے کہ ممکن ہے وہ شعر آپ کے کلام سے نہ ہو۔

سوم یہ کہ اشعار میں تخیل کو کافی حد تک دخل ہوتا ہے اس لیے صاحب کلام ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کی مراد کیا ہے لہذا کسی دوسرے شخص کو خواہ مخواہ تنقید نہیں کرنی چاہیے۔

چہارم حضرت سید بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے عارفانہ کلام میں اشارات و کنایات تمثیلات و تشبیہات اور استعارات کثرت سے پائے جاتے ہیں اس لیے جو ان سے ناواقف ہے اسے سمجھنا دشوار ہے۔

پنجم حضرت سیدنا بابا بلھے شاہ رحمتہ اللہ علیہ وحدۃ الوجود کے بہت حامی تھے اس لیے آپ نے اپنے کلام میں کئی مقامات پر وحدۃ الوجود کو بیان کیا ہے جسے اصحاب ظواہر پر بالخصوص وہابیہ پر جن کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر رہتا ہے سمجھنا مشکل ہے۔

اس بیان کے بعد اب جو شعر سیدنا بلھے شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا اوپر والی ہوئی کی عبارت کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے اس کی طرف آتے ہیں۔

شعر: چٹی چادر لاہ سٹ کڑیے پہن فقیراں لوئی
چٹی چادر داغ لگیسی لوئی داغ نہ کوئی

چٹی چادر سے مراد دنیا ہے جس کی زیب و زینت دلکش و دل فریب ہوتی ہے اس کی حرص و لالچ میں آکر اور اس کی طلب کے جنون میں ناجائز اسباب و ذرائع کے استعمال سے انسان کی عزت و وقار کو داغ لگ جاتا ہے اور اس کے دوسرے مصرعے پہن فقیراں لوئی سے مراد دنیا اور اس کی حرص و لالچ سے کنارا کش ہو کر فقراء و صوفیاء کے طور و طریقہ کو اختیار کرنا ہے جس کے متعلق حضور سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ وَالْفَقْرُ مِنِّیْ فقر اختیار کرنے پر مجھے فخر ہے اور فقر میرا طریقہ ہے۔

اور جو مذکورہ شعر سے وہابی مراد نکال رہے ہیں کہ چادر سے مراد شریعت ہے یعنی آپ معاذ اللہ شریعت سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں یہ سراسر غلط و بے اصل ہے اس لیے کہ سیدنا بلھے شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے کلام سے ہی شریعت سے لگاؤ اور محبت کا ثبوت ملتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل اشعار سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے۔